السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور بیمار ہونے کی وجہ سے فروخت کردیا اب کیا حکم ہے۔؟

قربانی کے گوشت اور چمڑے کا حکم؟

کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو جائز ہیں۔؟

حضرت مولانا حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی۔ ۔ ۔ السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ!

حسب ذیل مسائل کا فوری جواب عنایت فرمائیں۔

سوال۔ 1 زید نے عیدالاضحیٰ سے قریباًچھ ماہ پشتر قربانی کیلئے 29 روپے میں دنبہ خریدا دو ماہ بعد بیمار ہوگیا جس کو سترہ روپے میں فروخت کردیا۔ کیا زید کو اب دنبہ ہی خریدنا چاہیے۔ یا گائے میں بھی شریک ہوسکتا ہے۔؟

سوال۔ 2 قربانی کے گوشت اور چمڑوں کا کیا حکم ہے۔؟

سوال 3۔ کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو دینی جائز ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جتنے روپے میں جانور فروخت کیا گیا۔ وہ قربانی کے علاوہ دوسری جگہ صرف نہیں ہوسکتے۔ لہذا اگر زید کو اتنی رقم میں دنبہ وغیرہ نہ مل سکے تو گائے میں شریک ہوسکتا ہے۔ آجکل گرانی ہے اگر اتنے میں حصہ نہ مل سکے تو مذید روپے ان میں شامل کرے۔ بہر صورت قربانی کے روپے ہی میں صرف ہوں گے۔

2۔ قربانی کا گوشت نہیں فروخت کرنا چاہیے۔ خود کھائے کچھ راہ للہ تقسیم کرے۔ عزیز رشتہ داروں کو دینا بھی جائز ہے۔ قربانی کے گوشت کو خشک کر کے ذخیرہ بھی کرسکتے ہیں۔ قصاب کو گوشت اجرت میں دینا منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس کی قربانی نہ ہوگی۔

3۔ زکواۃ۔ فطرانہ۔ قربانی کی کھالیں۔ یہ کسی چیز کا معاوضہ نہیں ہوسکتیں۔ کیونکہ یہ صدقات۔ خیرات کی قسم سے ہیں۔ یہ مسکینوں وغیرہ کا حق ہے۔ ان کی تنخواہ کے قایم مقام قرار دینا۔ اس سے صدقہ خیرات باطل ہو جاتا ہے۔ نہ زکواۃ۔ نہ قربانی۔ نہ فطرانہ ادا ہوتا ہے۔ یہ چیزیں مساکین کو مفت دینی چاہییں۔ اگر امام مسکین ہے اور امام نہ ہونے کی حالت میں بھی یہ چیزیں امام کو دی جاتی تھیں۔ تو پھر امامت کے وقت بھی جائز ہوسکتی ہیں۔ لیکن دیہات وغیرہ کا سلسلہ اس قسم کا نہیں وہ امام نہ ہونے کی حالت میں بچوں کو تعلیم نہ دینے کی حالت میں۔ امام کو نہیں دیتے۔ اور امام ہونے کی حالت میں دیتے ہیں۔ اس بناء پر ان لوگوں کے یہ صدقات۔ خیرات ضائع ہیں۔

(تنظیم اہل حدیث جلد 17 ش 38/39)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 108

محدث فتویٰ